السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کچھ لوگ قرآن پاک کے شہید اوراق دفن کردیتے ہیں یا کنویں، دریاؤں میں ڈال دیتے ہیں کیا یہ جائز ہے۔ قرآن وحدیث کی رو سے تحریر کریں۔ (عبدالجبار، پوٹھ شیر، ابوساریہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن حکیم کے شہید اوراق ہوں یا کسی اور دینی کتاب کے انہیں جس طرح بھی مناسب ہو محفوظ کردینا چاہیے تاکہ ان کی توہین نہ ہو۔ اسے دفن کرکے بھی محفوظ کیا جاسکتا ہے اس طرح جلا کر راکھ بھی بنایا جاسکتا ہے جیسا کہ صحیح البخاری میں عثمان رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔ الغرض ایسی ممکنہ صورت اختیار کی جائے جس سے ان اوراق کا تحفظ ہو جائے۔ آج کل کئی لوگ دریاؤں میں ڈال دیتے ہیں اس میں کچھ قباحتیں بھی ہیں۔ دریائے راوی میں گندے گٹروں کا پانی گرتا ہے اور اکثر یہ خشک رہتا ہے اب جس پانی میں پاخانے اور پیشاب والا پانی ملا ہو اس میں ان اوراق کو ڈالنے سے توہین ہے اس سے بچا جائے کئی علاقوں کو دریا سے نہریں نکال کر سیراب کیا جاتا ہے اور ایسے اوراق اس پانی میں بہہ کر کھیتوں میں چلے جاتے ہیں جہاں لوگوں کے پاؤں تلے روندے جانے کا بھی اندیشہ ہوتا ہے۔ اس لئے بہتر طریقہ یا تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ گہرا گڑھا کھود کر زمین میں دبا دیا جائے۔ یا جلا کر ان کی حیثیت ختم کی جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب العقائد والتاریخ، صفحہ: 49

محدث فتویٰ